

## دیوبندیوں کی بدعتیہ عقیدگی اور خیانت

اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زمان و مکاں اور جہت و ماہیت سے پاک ہے۔ لیکن دیوبندیوں کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے ایک کتاب ”ایضاح الحق الصریح“ لکھی ہے دیوبندیوں نے اس کا ترجمہ ”بدعت کی حقیقت اور اس کے احکام“ کے نام سے شائع کیا ہے۔ مولوی اسماعیل دہلوی اس کتاب کے صفحہ 77 پر بدعت حقیقیہ کے عنوان سے درج ہے۔ درج ذیل عقیدہ کو بدعت حقیقیہ میں شمار کرتے ہوئے لکھتا ہے

”اسی طرح واجب الوجود (یعنی حق تعالیٰ) کو زمان مکاں اور جہت و ماہیت اور ترکیب عقلی سے پاک منزہ سمجھنا“

یعنی اللہ تعالیٰ کو زمان و مکاں اور جہت و ماہیت سے پاک سمجھنا بدعت ہے۔ مولوی اسماعیل دہلوی نے اپنی اس کتاب میں مسئلہ وحدت الوجود اور وحدت الشہود کو بھی بدعت میں شمار کیا حالانکہ یہ مسئلے ان کی کتابوں (شائم امدادیہ) وغیرہ میں شائع شدہ



عَلَامَہ شاہ محمد اسماعیل شہیدؒ

کی بلند پایہ تصنیف

ایضاح الحق الصریح

کامستند اردو ترجمہ

بدعت کی حقیقت

اور

اُس کے احکام

مترجم: معراج محمد بآرق

مدنی کتب خانہ

آرام باغ - کراچی



دینی اور دنیوی نقصانات ہیں مثلاً غربت و افلاس کا سامنا اور سُود ادا کرنا، یا زبان سے  
یا زبانِ حال سے (لوگوں سے) امداد یا ادھار مانگنے کی قباحت گوارا کر لیں گے مگر ان  
رسموں کو نہیں چھوڑیں گے۔ اگرچہ ان کے واجب یا فرض ہونے کا اعتقاد نہ رکھتے ہو۔  
الغرض اس قسم کی بدعتوں کو ہم بدعتِ حکمیہ یا عملیہ کہتے ہیں۔

پس مطلق بدعت کا مفہوم یہ ہے کہ بحثِ اول و ثانی میں بیان کئے گئے  
امور میں سے ہر وہ کام جو نیا نکالا گیا ہو اور اس کا نکالنے اور جاری کرنے والا اس کو  
دینی امر قرار دے کر اُس پر عمل کرے یا اس کو اس طرح عمل میں لائے جیسے دینی امور کو  
عمل میں لاتے ہیں تو وہ چیز بدعت ہے۔

اب جبکہ بدعت کا مفہوم واضح ہو گیا تو ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہاں  
چند مسائل کا ذکر کیا جائے۔





# فائدہ اول

ان امور کا بیان جو بدعتِ حقیقیہ میں داخل ہیں

یہ فائدہ کئی مسئلوں پر مشتمل ہے۔

## پہلا مسئلہ

معلوم ہونا چاہئے کہ وحدت وجود اور وحدت شہود کا مسئلہ اور منزلاتِ خمس کی بحث اور صادر اول کا ذکر اور تجدیدِ مثال اور کمون و بروز کا بیان اور اسی طرح کے تصوف کے دوسرے مباحث، اسی طرح واجب الوجود (یعنی حق تعالیٰ) کو زمان و مکان اور جہت و ماہیت اور ترکیب عقلی سے پاک و منزہ سمجھنا، اور اس کی صفات کو اس کا عین سمجھنا یا عین ذات پر زائد سمجھنا، اور متشابہات کی تاویل کرنا، اور اللہ تعالیٰ کا دیدار بلا جہت و محاذات ثابت کرنا، اور جوہر فرد کو ثابت کرنا، اور ہیولی، صورت، نفوس اور عقول کو باطل ٹھہرانا یا اس کے برعکس ان کو ثابت کرنا اور مسئلہ تقدیر پر گفتگو کرنا، اور عالم کے صادر ہونے کے وجوب کا قائل ہونا، اور عالم کے قدیم ہونے کو ثابت کرنا، اور اسی طرح کی علم کلام والہیات اور فلسفہ کی دیگر بحثیں، یہ سب بدعتِ حقیقیہ کی قسم سے ہیں جبکہ ان مذکورہ بالا



منظریات کا قائل ان کو دینی عقائد سمجھے اور انکو دین میں شمار کرے۔ اور اگر وہ ان کو دین کے عقائد نہ سمجھتا ہو تو اس زمانہ میں یہ (منظریات و مباحث) بدعات حکمیہ میں ضرور داخل ہیں اس لئے کہ ان مسائل کی حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی تنقیح (چھان پھٹک) کرنا اور ان مسائل و مباحث پر گفتگو کرنے والے کا شمار علمائے دین اور علمائے ریاضیہ میں کرنا اور ان امور کی وجہ سے ان کی تعریف اس طرح کرنا جیسے دینی کمالات کی کرتے ہیں، نہ صرف غوام میں رائج ہے بلکہ خواص بھی اسی قسم کی گفتگو کرتے ہیں۔

## دوسرا مسئلہ

مقام فنائے علمی کے حصول کی کوشش کرنا، اور اسطرح واضع و اضمحلال اور عالم مثال کی پوشیدہ باتوں کے انکشاف کی سعی کرنا، اور وجد و حال کی واردات کے حصول کی کوشش کرنا، اولیٰ تصوف کے دیگر مقامات مثلاً (غیبیت) (از خود رفتگی) و استغراق و مکر (بے ہوشی و مدہوشی) و شطیج کے حاصل کرنے کی ریاضتیں، اور عالم کون و عالم نفوس انسانی کی تاثیریں ظاہر کرنے کی جدوجہد، اور حاضرین کے دلوں میں گرمی ڈالنے کا عمل، اور اسمائے الہی میں سے جلالی و جمالی اسمائے حسنی کی دماؤں اور وظائف کا علم حاصل کرنا، یہ سب بدعات حقیقیہ میں داخل ہیں، اس لئے کہ جو شخص ان امور میں مشغول رہتا ہے وہ ان کو قرب خداوندی کا ذریعہ سمجھتا ہے، بلکہ اکثر لوگ ان امور کو شریعت میں مطلوب احسان کی حقیقت شمار کرتے ہیں۔



یہ تو تھی ان کی بدعتیہ گئی اب آتے ہیں ذرا ان کی خیانت کی طرف  
دیوبندیوں نے اپنے باطل فورم پر اس کتاب کو ”بک ریو یو سکیشن میں شہر کیا  
مگر جہاں پر اوپر کے بیان کردہ عقائد والے صفحات تھے ان کو اس میں سے غائب  
کر دیا یعنی صفحہ نمبر 76 اور 77 کو پی ڈی ایف فائل میں رکھا ہی نہیں ہیں  
اس کتاب کی تعریف وہابی دیوبندی نام نہاد جاہل مناظر نے کافی کی ہے  
مگر اپنی جاہل عوام کو الو بنانے کے لیے 2 صفحے غائب کر دیئے۔ تاکہ اسماعیل  
دہلوی کا یہ باطل عقیدہ چھپا رہے



اب ہم دیکھاتے ہیں آپ کو ان کی پی ڈی ایف فائل کے صفحات جہاں شروع میں

فہرست میں تو اس ٹاپک کا نام ہے مگر آگے صفحہ غائب ہے۔

اور ان کا نام نہاد مناظر جو اپنی عوام کو بڑے اچھے طریقے سے الو بناتا ہے اس کا

تبصرہ بھی

[www.islamimehfil.com](http://www.islamimehfil.com)

[www.nafseislam.com](http://www.nafseislam.com)

[www.irshad-ul-islam.com](http://www.irshad-ul-islam.com)



# بدعت کی حقیقت اور اس کے احکام

یعنی

## ایضاح الحق الصریح

کا اردو ترجمہ

مترجم

معراج محمد باریق

اللہ پاک نے امیر المؤمنین سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے رفقاء سے ہندوستان میں جو آزادی اور تجدید دین کا کام لیا ہے وہ کسی تحریف کھٹائی نہیں تحریک آزادی ہند یا مسلمانوں کی فکری، معاشی، دینی، واقفہ دینی بیداری کی تحریک غرض ہندوستان میں اٹھنے والی ہر تحریک کا سرچشمہ سید احمد شہید اور ان کی جماعت ہے سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کے رفقاء میں سے ایک نام شاد اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کا بھی جو اہل اللہ خاندان کے چشم و چراپا ہیں یہ دوستی ہیں جس نے اپنی خاندانی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ہندوستان کے اس دور میں جب ہر طرف بدعت و شرک کا عروج تھا تو ہیدہ سات کا علم بلند کیا اور انھوں لوگوں کی اصلاح کا فریضہ سرانجام دیا حضرت نے جہاں کٹنی و لسانی بہہ دیا وہاں قلمی جہاد بھی بھرپور طریقے سے کیا اور مختلف موضوعات پر اہل جواب اور شائد کرتا میں تھیلک کی ہیں۔

اس وقت جو کتاب آپ کے سامنے ہے یہ بدعت اس کی اقسام اور احکام کے بارے میں ہے کتاب کیا ہے اچھے بدعت اور اس کے احکام پر ایک انسائیکلو پیڈیا ہے گویا دریا کو گورے میں بند کر دیا ہے بدعت کے متعلق اس قدر جامع معلومات درود زبان میں آج تک فقیر کی نظروں سے نہیں گزری۔ یہ کتاب جہاں عوام کیلئے مشعل رہا اور خواہی کیلئے علوم کا ٹھکانہ سمندر ہے وہیں حضرت شہید رحمۃ اللہ علیہ کے بحر علمی کا سر بولتا ثبوت بھی ہے الحمد للہ فقیر نے ایک عرصہ سے اس بات کا عزم کیا ہوا ہے کہ حضرت کی تمام کتابیں عوام کے سامنے آئی جائیں اسی سلسلے میں یہ کتاب شائع کی جا رہی ہے اصل کتاب فارسی زبان میں ہے جبکہ اس کا اردو ترجمہ معراج محمد باریق صاحب نے کیا ہے جو کہ قدیمی کتب خانہ کرچی نے شائع کیا۔

ساجد خان نقشبندی

ناشر ادارہ تعلیماتہ اہل حق



صفحہ	موضوع
۴۴	شہاد کے احکام سے واسطی احکام ہیں۔
۴۴	سعی احکام کی دو قسمیں۔
۴۵	قسم اول احکام تکلیفی۔
۵۲	قسم دوم احکام وضعی۔
۵۲	بدعت السلیہ کے مفہوم کا خلاصہ۔
۵۴	بحث دوم: بدعت وضعیہ کے مفہوم کی تحقیق۔
۵۴	لفظ "قائم" کے مفہوم کی تحقیق۔
	انبیاء علیہم السلام کا کام منصبی۔
۵۷	تشریع کے دو طریقے: یزوم و تکمیل۔
۵۸	ابواب تشریع کی تفصیل:
۵۸	(۱) کسی امر کا اجرا و انفاذ۔
۵۹	(۲) اوقات کا تعیین۔
۵۹	(۳) مقامات کا تعیین۔
۶۰	(۴) تعداد کا تعیین۔
۶۱	(۵) افراد و جماعات کے افعال کا تعیین۔
۶۱	(۶) مخصوص ہیئت کا تعیین۔
۶۲	(۷) ابتدائی مقدمات کا تعیین۔
۶۲	(۸) عبادات و معاملات کے آخری حوالے کا تعیین۔
۶۳	(۹) مصارف اور منکافات افعال کا تعیین۔
۶۳	(۱۰) متعلقات کا تعیین۔

صفحہ	موضوع
۶۴	(۱۱) مخصوص مواقع کیلئے مخصوص افعال کا تعیین۔
۶۵	(۱۲) انکار و اذعیہ کے طور کا تعیین۔
۶۵	(۱۳) اقسام اسوال کا تعیین۔
۶۵	(۱۴) لباس اور اس کے رنگ کا تعیین۔
	(۱۵) طالیہ اور نقی ادا کے جائزے والے امور کا تعیین۔
۶۶	(۱۶) اجتماعی طور پر ادا فرمادی طور پر ادا کے جائزے والے افعال و افعال کا تعیین۔
۶۶	(۱۷) قدر و قضا اور حوائی قصاص کے طریقوں کا تعیین۔
۶۶	(۱۸) عبادات و معاملات و عبادات کے نتائج و ثمرات کا تعیین۔
۶۸	تشریع کے دو طریقے: یزوم و تکمیل۔
۶۱	(۱) باب شہادت۔
۶۱	(۲) باب حفظ مراتب امور ملت۔
۶۳	لفظ "قائم" موصول کی تحقیق کا خلاصہ۔
۶۴	بدعت وضعیہ کے مفہوم کا خلاصہ۔
۶۴	بدعت حقیقیہ۔
۶۴	بدعت تکمیلی یا بدعت غیر۔
۶۵	قائدہ اول: ان امور کا بیان جو بدعت حقیقیہ میں داخل ہیں۔



[illegible]

تحریرات کا اعلیٰ درجہ پر پہنچنے کے لئے جو کچھ ضروری ہے اس کا ذکر اس حصے کے  
تعارف میں کیا جا رہا ہے اور اس کتاب میں جو معلومات پیش کی جا رہی ہیں ان میں  
جو اس مسئلہ پر اعلیٰ درجہ پر پہنچنے کے لئے جو کچھ ضروری ہے اس کا ذکر اس حصے کے  
تعارف میں کیا جا رہا ہے اور اس کتاب میں جو معلومات پیش کی جا رہی ہیں ان میں

4/11

[illegible][illegible][illegible]

۱) احکامات کے ذکر پر ہم نے اہل حق کے لئے تاکید اور تاکید نہیں  
 ۲) اہل حق پر جو احکامات کے خلاف ٹانگی کا منہ کرنا ہے کہ وہ جو احکامات  
 ۳) اہل حق کے لئے ہے اور ان کے لئے جو احکامات کے خلاف ٹانگی کا منہ کرنا ہے کہ وہ جو احکامات  
 ۴) اہل حق کے لئے ہے اور ان کے لئے جو احکامات کے خلاف ٹانگی کا منہ کرنا ہے کہ وہ جو احکامات  
 ۵) اہل حق کے لئے ہے اور ان کے لئے جو احکامات کے خلاف ٹانگی کا منہ کرنا ہے کہ وہ جو احکامات  
 ۶) اہل حق کے لئے ہے اور ان کے لئے جو احکامات کے خلاف ٹانگی کا منہ کرنا ہے کہ وہ جو احکامات  
 ۷) اہل حق کے لئے ہے اور ان کے لئے جو احکامات کے خلاف ٹانگی کا منہ کرنا ہے کہ وہ جو احکامات  
 ۸) اہل حق کے لئے ہے اور ان کے لئے جو احکامات کے خلاف ٹانگی کا منہ کرنا ہے کہ وہ جو احکامات  
 ۹) اہل حق کے لئے ہے اور ان کے لئے جو احکامات کے خلاف ٹانگی کا منہ کرنا ہے کہ وہ جو احکامات  
 ۱۰) اہل حق کے لئے ہے اور ان کے لئے جو احکامات کے خلاف ٹانگی کا منہ کرنا ہے کہ وہ جو احکامات